سوال

میرا سوال اس حدیث کے متعلق ہے جس میں وضوء کرکے موزے پہنے ہوں تو مسح کرنے کا ذکر ہے   ابن خزیمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : جیسا کہ صفوان بن عسال کی حدیث میں آیا ہے کہ : "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم وضوء کرکے موزے پہنیں تو مسافر تین رات اور دن اور مقیم ایک رات اور دن ان پر مسح کرے " میرا سوال یہ ہے کہ : کیا یہ ممکن ہے کہ حدیث میں مذکور دن اور رات کو چوبیس گھنٹے شمار کریں، کیا اس طرح میں کسی بھی وقت وضوء کرکے جرابیں پہنوں تو چوبیس گھنٹے مسح کرسکتا ہوں؟ مثال کے طور پر کیا میرے لیے کسی بھی دن رات گیارہ بجے جرابیں پہننا اور پھر دوسرے دن رات گیارہ بجے تک مسح کرنا جائز ہے؟ اسی طرح میری یہ بھی گزارش ہے کہ مجھے یہ بتایا جرابوں کے کس حصہ پر مسح کرنا ضروری ہے؟ مجھے یہ تو علم ہے کہ جرابوں کے نیچے مسح کرنا جائز نہیں، لیکن کیا ہم جرابوں کی دونوں سائڈوں اور آگے اور پیچھے بھی مسح کرینگے؟ گزارش ہے کہ ان سوالات کے جوابات ضرور دیں، اس لیے کہ ایسا کرنے میں میری زندگی کے لیے آسانی پیدا ہوگی، کیونکہ میری جلد بہت حساس ہے، اور اس معاملہ کی طرف توجہ نہ دینے سے میں وسوسوں اور عدم رضا کا شکار ہوجاؤنگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

موزوں یا جرابوں پر مسح کرنے کی ابتدا پہلا مسح کرنے سے شروع ہوتی ہے، نہ کہ موزے پہننے کے وقت سے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9640) کے جواب کا مطالعہ کریں

رہا مسح کرنے کا طریقہ تو وہ درج ذیل ہے :

ہاتھوں کی گیلی انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں پر رکھ کر اوپر پنڈلی کی جانب پھیرا جائے، دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کیا جائیگا، اور مسح کرتے وقت انگلیاں کھلی ہوں اور مسح صرف ایک بار ہی کیا جائے

دیکھیں : الملخص الفقھی للفوزان (43/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یعنی مسح موزے کے اوپر والی جانب کیا جائیگا، چنانچہ وہ اپنا ہاتھ صرف پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف پھیرے، اور مسح دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں پر کیا جائیگا، یعنی جس طرح کانوں کا مسح کیا جاتا ہے اسی طرح دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور اسی وقت بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کرے، کیونکہ سنت سے یہی ظاہر ہوتا ہے

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے :

"چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر مسح کیا"

انہوں نے یہ نہیں کہا کہ پہلے دائیں سے ابتدا کی، بلکہ یہ کہا کہ دونوں پر مسح کیا، چنانچہ سنت کا ظاہر یہی ہے، ہاں اگر یہ فرض کریں کہ اس کا ایک ہاتھ کام نہیں کرتا تو پھر وہ بائیں پاؤں سے قبل دائیں پاؤں کا مسح کرسکتا ہے

بہت سے لوگ دونوں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور پھر دونوں ہاتھوں سے بائیں پاؤں پر مسح کرتے ہیں، یہ ایسا عمل ہے میرے علم کے مطابق تو اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی

کسی بھی طریقہ پر مسح صرف موزوں کے اوپر ہی کرنا ہی کافی ہے، لیکن ہماری یہ کلام تو افضلیت کے متعلق تھی، کہ افضل کیا ہے اھ

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (250/1).

موزوں کی دونوں سائڈیں اور اگلی پچھلی جانب مسح نہیں کیا جائیگا کیونکہ اس سلسلے میں کچھ بھی وارد نہیں

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

کوئی قائل یہ کہہ سکتا ہے کہ: معاملہ کا ظاہر تو یہی ہے کہ موزے کی نچلی جانب کا مسح کرنا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ مٹی اور گندگی میں تو وہی حصہ لگتا ہے، لیکن جب ہم اس پر غور وفکر کرتے ہیں کہ تو ہمیں یہی پتہ چلتا ہے کہ موزے کی اوپر والی جانب ہی مسح کرنا اولی ہے، اور عقل بھی اسی پر دلالت کرتی ہے، کیونکہ اس مسح سے مراد صفائی نہیں بلکہ اس سے تو عبادت مراد ہے، اور اگر ہم موزے کے نچلی جانب مسح کریں تو یہ اس کے گندہ ہونے کا باعث بنے گا

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ ابن عثیمین کی کتاب: الشرح الممتع (213) کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

12796